بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَالقٰی مُوسیٰ عَصَاہُ فَاِذَا ہِیَ تَلقَفُ مَایَا فِکُونَ

(ترجمہ) پھر پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکا یک ہڑپ کرتا چلا جارہا تھا ان کے جھوٹے شعبدوں کو۔

(الشعراء 45)

# سحر (جادو) کا اثر جھوٹ ہے

## تصنیف:

ڈاکٹر بشیر احمد خطیب جامع مسجد توحید۔

مرکز المسلمین پیپلز کالونی نزد خواجہ فرید سوشل سکورٹی ہسپتال وہاڑی روڈ ڈاکخانہ ممتاز آباد ملتان پاکستان۔

موبائل نمبر 0345-7270151

## بسم الله الرحمن الرحیم

ان الحمد لله وحده وصلوة والسلام علی من لا نبی بعد اعوذ بالله من الشیطن الر جیم بسم الله الر حمن الر حیم ۔

وَقُلْ جَآءَ الحَقُّ وَزَهَقَ البَاطِلَ اِنَّ البَا طِلَ کَانَ زَهُوقًا (ترجمہ)اعلان کردو کہ حق آگیا اور مٹ گیا باطل یقیناً باطل تو ہے ہی مٹنے والا (بنی اسرائیل 81)مولوی اور پیر کہتے ہیں کہ جادو کا مؤثر ہونا حق ہے اور قرآن سے ثابت ہے اور ہم مولوی و پیر جادو کو اتنا مانتے ہیں جتنا جادو قرآن سے ثابت ہے چنانچہ قرآن سے ثابت کرنے کے لیے حسب ذیل دلائل پیش کرتے ہیں۔

دلیل۔(1) وَمَآ اُنزِلَ عَلَی المَلَکَینِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَایُعَلِّمٰنِ مِن اَحَدٍ حَتّٰی یَقُو لَآ اِنَّمَا نَحنُ فِتنَةٌ فَلَا تَکفُر (ترجمہ)اور (پیچھے لگ گئے اس علم کے)جو نازل کیا گیا دو فرشتوں پر بابل میں یعنی ھاروت و ماروت پر حالانکہ وہ دونوں نہیں سکھاتے تھے کسی کو (وہ جادو والا علم) جب تک نہ کہہ لیں یہ کہ ہم تو محض ایک آزمائش ہیں لہٰذا تو کفر میں مبتلا نہ ہو(البقرہ 102)اس آیت سے مولوی اور پیر ثابت کرتے ہیں(1)اللہ نے جادو کو (جو باطل ہے کفر ہے شرک ہے بے حیائی ہے)نازل کیا(2)ھاروت و ماروت دو فرشتوں پر نازل کیا(3)فرشتے کہتے تھے کہ ہم آزمائش کرنے کے لیے آئے ہیں تو سن لو کہ جادو کفر ہے تو تم کفر سیکھ کر کافر نہ بنو۔

دلیل۔(2) فَیَتَعَلَّمُونَ مِنهُمَا مَایُفَرِّقُونَ بِهٖ بَینَ المَرءِ وَزَو جِهٖ (ترجمہ)پھر بھی وہ(طالب علم)سیکھتے تھے ان دونوں فرشتوں سے ایسا(علم وعمل) جو جدائی ڈال دیں وہ اس سے مرد اور اس کی بیوی کے درمیان (البقرہ 102) تشریح۔فرشتے کہتے بھی تھے کہ جادو سیکھنا کفر ہے پھر وہ جادو (جو کفر شرک ہے باطل ہے بے حیائی ہے)سکھا بھی دیتے تھے۔

(2)مولوی کہتا ہے کہ جادو کی تاثیر تھی کہ میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دی جاتی تھی۔

دلیل۔ وَمَا هُم بِضَآرِّینَ بِهٖ مِن اَحَدٍ اِلَّا بِاِذنِ اللّٰهِ (ترجمہ)حالانکہ وہ نہیں پہنچا سکتے تھے کوئی نقصان کوئی تکلیف کسی کو بھی مگر اللہ کے اذن سے(البقرہ 102)مولوی اور پیر کہتے ہیں کہ جادوگر اپنے جادو سے تو کسی کو بھی کسی قسم کا کوئی نقصان و تکلیف نہیں پہنچا سکتے (2)جب کبھی جس کسی کو کسی قسم کی کوئی تکلیف پہنچتی ہے جادو سے تو اللہ کے دئے ہوئے اذن و اختیار سے۔

دلیل۔(4) سَحَرُوٓا اَعیُنَ النَّاسِ وَاستَرهَبُوهُم وَجَآءُ وبِسِحرٍ عَظِیمٍ (ترجمہ)اور مسحور کر دیا لوگوں کی آنکھوں کو اور مرعوب کر دیا ان کو اور دکھایا انہوں نے جادو زبردست(اعراف 116)مولوی کہتا ہے جادوگروں نے جادو سے لوگوں کی آنکھوں کی نظر بندی کردی تھی(2)لوگوں کے دلوں میں ڈر پیدا کر دیا(3)اور بہت بڑا جادو دکھایا۔

دلیل۔(5) فَاَوجَسَ فِی نَفسِهٖ خِیفَةً مُّوسٰی (ترجمہ)پس محسوس کیا اپنے دل میں ایک طرح کا خوف موسیٰ نے(طہٰ 67)مولوی پیر کہتا ہے کہ جادو کے اثر سے موسیٰ کے دل پر خوف ڈر پیدا ہو گیا۔

دلیل۔(6) یُخَیَّلُ اِلَیهِ مِن سِحرِهِم اَنَّهَا تَسعٰی تو یکا یک ان کی رسیاں اور لاٹھیاں محسوس ہونے لگیں موسیٰ کو جادو کے اثر سے گویا کہ وہ دوڑ رہی ہیں(طہٰ 66)

مولوی پیر کہتا ہے کہ جادو کے اثر سے رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰ کو دوڑتی ہوئی نظر آئیں۔مولوی و پیر کے دلائل کا خلاصہ۔جادو اللہ نے نازل کیا فرشتوں پر نازل ہوا(3)فرشتے جادو کو کفر بھی کہتے تھے اور پھر کفر سکھا بھی دیتے تھے(4)جادو کی تاثیر یہ تھی کہ مرد اور اسکی بیوی کے درمیان جدائی ڈال دی جاتی تھی (5)جادوگر اپنے جادو سے خود کسی کو کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے(خود مولوی اور پیر نے تسلیم کرلیا ہے کہ جادو میں نفع و نقصان پہنچانے کی کسی قسم کی کوئی طاقت نہیں ہے(6)جادو سے جس کسی کو کسی قسم کی کوئی تکلیف و نقصان پہنچتا ہے تو اللہ کے دیئے ہوئے اذن و اختیار سے(7)جادو سے نظر بندی

کردی جاتی ہے(8)دلوں میں ڈر پیدا کیا جاتا ہے(9)جادو کے اثر سے خیالات بدل دیے جاتے ہیں(10)اللہ تعالی کے دیئے ہوئے اذن و اختیار سے جادوگر اپنے جادو سے ہر قسم کی نقصان و ضرر تکلیفیں پہنچاتے ہیں(11)جادو کفر ہے پھر بھی مولوی و پیر کے نزدیک جادو کی زد میں لوگوں کے دل ،دماغ نظر ۔اور سارا جسم اور ہر دو دلوں کی محبت بھی زد میں ہے۔

**جوابات**۔جواب ا۔**وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ** (ترجمہ)اور پیچھے لگ گئے ان(خرافات) کے جنہیں پڑھتے پڑھاتے تھے شیاطین سلیمان کے عہد حکومت میں حالانکہ نہیں کفر کیا سلیمان نے بلکہ ان شیطانوں نے کفر کیا سکھاتے تھے لوگوں کو جادو(البقرہ 102)اس آیت سے معلوم ہوا کہ جادو کے کلام کی جو لوگ تلاوت کرتے تھے وہ شیطان تھے لازمی بات ہے کہ کلام بھی شیطانی تھی اور وہ شیطان بھی تھے اور کافر بھی تھے چونکہ وہ لوگوں کو جادو کی تعلیم دیتے تھے تو ثابت ہوا کہ جادو کا کلام شیطانی تھا تلاوت کرنے والے شیطان تھے کافر تھے جادو کی تعلیم بھی شیطانی تھی قارئین خود انصاف کرو کہ اللہ تعالی نے ۔آیت(البقرہ 102)کے ابتدائی حصہ میں جادو کی تعلیم اور خود جادو اور جادوگروں کی کتنی سخت تردید فرمائی ہے اور اپنی ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے کافر شیطان کلام شیطانی تعلیم بھی شیطانی قرار دیا ہے اب کیا خود اللہ تعالی جادو کا کلام اور اس کی تعلیم کیلئے فرشتے نازل فرما سکتا ہے؟

جواب(2)آیت کے اس حصے سے معلوم ہوا جادو کا کلام اسکی تعلیم جادو جادوگر یہ سب شیطانی و کفریہ شرکیہ کام ہیں اور کرنے والے کافر و مشرک و شیطان ہیں اب اسی آیت کے اس حصہ۔**وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ** ۔سے مولوی ثابت کرتا ہے کہ جادو اللہ کا کلام ہے جادو کا کلام وحی ہے جادو کے کلام کی تعلیم بھی وحی ہے اور اس جادو کے علم و عمل کی تعلیم کیلئے فرشتے نازل فرمائے ہیں اسی آیت کے دونوں حصوں میں ٹکراؤ ہے مثلاً جادو اللہ کا کلام ہے وحی ہے دوسرے حصہ میں جادو کا کلام شیطانی کلام ہے کفریہ شرکیہ کلام ہے ایک حصہ میں ہے جادو شیطانی تعلیم ہے دوسرے حصہ میں جادو ملکوتی تعلیم ہے فرشتوں کی تعلیم ہے یہ ٹکراؤ اور تضاد اس لئے پیدا ہوا کہ مولوی اور پیر نے آیت کے حصہ۔وَمَا اُنْزِلَ ۔کا معنی و مفہوم غلط بیان کیا ہے۔

جواب(3)قرآن کی ہر بات پر ایمان لانا ضروری ہے(1)جادو کا کلام شیطانی کلام ہے کافر کا کلام و عمل ہے تعلیم ہے تعلیم دینے والا کافر شیطان ہے دوسرا ایمان جادو کا کلام اللہ کا کلام ہے وحی الہی ہے ملکوتی تعلیم و عمل ہے لیکن سیکھنے والا کافر ہے جادو کے متعلق دو متضاد ایمان کیسے صحیح ہو سکتے ہیں۔سوال ہو سکتا ہے کہ کوئی مولوی یہ کہہ دے کہ اللہ کا نازل کیا ہو جادو کا کلام برحق ہے اور پہلے حصہ کے مطابق بابل کے جادوگروں کا کلام شیطانی کلام ہے۔جواب۔یہ بات بھی غلط ہے کیونکہ فرشتے یہ بھی کہتے تھے کہ جادو کفر ہے تم جادو کا کلام و عمل و تعلیم سیکھ کر کافر نہ بنو تو معلوم ہوا کہ اللہ کا نازل کیا ہوا فرشتوں پر جادو کا کلام بھی کفر و شرک ہے اور فرشتے کفر و شرک کی تعلیم دیتے تھے اللہ تعالی پر اور فرشتوں پر کتنا بڑا الزام ہے اور کلام الہی اور وحی الہی کی کتنی بڑی توہین ہے۔تو ثابت ہوا کہ اللہ تعالی نے جادو کا کلام و عمل نازل نہیں کیا فرشتوں نے کسی آدمی کو بھی جادو نہیں سکھایا یہ کہانی ساری مولوی و پیر کی بنائی ہوئی ہے۔

جواب۔(4)**اَنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْر** (ترجمہ)اللہ اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند نہیں کرتا(الزمر 7)جب جادو کفر ہے تو پھر اللہ تعالی نے اپنے بندوں کیلئے کفر کو نازل کیا ہے اور فرشتے کفر و شرک سکھانے کیلئے نازل کیئے تھے اللہ تعالی پر اور فرشتوں پر کتنا بڑا بہتان ہے یہ بہتان اس لیے لازم آیا کہ مولوی و پیر نے آیت کا معنی و مفہوم غلط بیان کیا ہے۔

جواب(5)**اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ** (ترجمہ)اللہ تعالی بے حیائی کا حکم نہیں دیتا(اعراف 28)مولوی کہتا ہے کہ جادو کی تاثیر سے میاں اور اسکی بیوی کے درمیان جدائی ہو جاتی ہے پاک رشتوں کو توڑنا ان میں جدائی ڈالنا خلاف قرآن ہے و خلاف حدیث ہے خلاف شرافت ہے بہت بڑا ظلم ہے اور بہت بڑی بے حیائی ہے کیا اللہ تعالی نے فرشتوں کو خلاف قرآن و خلاف حدیث خلاف شرافت بہت بڑے ظلم اور بہت بڑی بے حیائی سکھانے کیلئے بھیجا تھا اللہ تعالی پر اور فرشتوں پر کتنا بڑا بہتان ہے یہ اس لیے ہوا کہ مولوی و پیر نے آیت(البقرہ 102)مذکور کا معنی و مفہوم غلط بیان کیا ہے کائینات میں نہ کوئی ایسی

کلام تھی اور نہ ہے اور نہ ہوسکتی ہے جس کے اثر سے دودلوں میں جدائی ہوجائے یہ سب کچھ مولوی اور پیر کے پیٹ کا کرشمہ ہے، تا کہ وہ جادو اتارنے کے لیے لوگوں کولوٹ سکے۔

جواب۔(6) وَمَا نَنزل المَلٰئکه اِلّا بِالحقِ (ترجمہ) ہم فرشتوں کونہیں نازل کرتے مگرحق کے ساتھ (حجر 8) اور یہ کہ فرشتے نبیوں کے پاس اللہ کا پیغامِ حق لے کرزمیں پر آتے ہیں، نہ کہ مشرکین کے پاس کفروشرک لے کر۔ مولوی اور پیر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کوکفر کے ساتھ نازل کیا ہے اللہ تعالیٰ کی شان اور فرمان کے کتنا خلاف ہے یہ اس لئے ہوا کہ مولوی و پیر نے آیت کا معنی ومفہوم غلط بیان کیا ہے۔

جواب۔(7) قَالَ فَالحَقُّ وَالحَقَّ اَقُول (ترجمہ) فرمایا اللہ نے کہ حق یہ ہے کہ میں اللہ حق ہی کہا کرتا ہوں (ص 84) اللہ تعالیٰ نے اعلان فرمایا کہ میں خود حق ہوں اور میری ہر بات اور ہر کلام حق ہوتا ہے مولوی و پیر کہتا ہے کہ جادو کا کلام اللہ نے نازل کیا ہے جو کفر ہے شرک ہے باطل ہے دھوکہ ہے جھوٹ ہے بتاؤ مولوی نے اللہ کی کتنی بڑی توہین کی ہے۔2۔ قرآنی آیت کی کتنی بڑی تکزیب و تکفیر ہے اور کتنی غلط تفسیر ہے اب بتاؤ مولوی سچا ہے یا اللہ تعالیٰ سچا ہے اب تم مولوی پر ایمان لاتے ہو یا اللہ پر ایمان لاتے ہو۔

جواب(8) وَالَّزِینَ اٰمَنُوا بِالبَاطِلِ وَکَفَرُوا بِاللّٰهُ اُولٰئِکَ هُم الخٰسِرُونَ (ترجمہ) وہ لوگ جو باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کا کفر کرتے ہیں یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں (عنکبوت 52) جادو باطل ہے اس میں نفع و نقصان دینے کا کوئی اثر نہیں ہے اللہ تعالیٰ حق ہے۔ اِنّ اللّٰه عَلَى کُلِ شیءٍ قدیر۔ وھو بکل شئی علیم ہے اور ربُّ العٰلَمِین۔ ہے جو لوگ جادو کا اثر مافوق الاسباب مانتے ہیں وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور باطل پر ایمان رکھنے والے اللہ تعالیٰ کے کافر ہوتے ہیں فیصلہ کرلو کو کہ باطل پر ایمان رکھنا ہے یا اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنا ہے اگر اللہ پر ایمان رکھنا ہے تو ماننا پڑے گا کہ جادو کفر ہے شرک ہے باطل ہے دھوکہ ہے جھوٹ ہے بے حیائی ہے اس میں نفع و نقصان دینے کی کوئی طاقت نہیں ہے اور نہ ہی اللہ نے کوئی اذن و اختیار دیا ہے یہ ساری کارستانی مولوی اور پیر کی ہے۔

جواب(9) قُل اِنَّ رَبّی یَقذِفُ بِالحَقِ عَلّامُ الغُیُوبِ قُل جَآءَ الحَقُّ وَمَا یُبدِیءُ البَاطِلُ وَمَایُعِیدُ (ترجمہ) فرما دو بلاشبہ میرا رب چوٹ لگاتا ہے حق سے (باطل پر) فرما دو حق آ گیا اور کچھ نہ کر سکا باطل (حق کے خلاف) اور باطل نہ آئندہ کچھ کرسکے گا (سبا 49) اللہ تعالیٰ اعلان فرماتا ہے کہ حق اور باطل کا مقابلہ ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل پر مارتا ہے اور باطل مٹ جاتا ہے حق کے مقابلے میں نہ کچھ پہلے کر سکا ہے اور نہ کچھ باطل آئندہ کر سکے گا مولوی کہتا ہے کہ جادوگر کو اللہ تعالیٰ نے اپنا اذن و اختیار دیا ہوا ہے اور اللہ کے دیئے ہوئے اذن و اختیار سے باطل جادو حق کو نقصان پہنچاتا ہے اور باطل جادو حق کے مقابلے میں کامیاب ہوجاتا ہے موسیٰؑ کے دل دماغ میں ڈر خوف پیدا کر دیا اور تخیل بدل دیا یوں باطل کامیاب ہوگیا

(جواب 10) بَل نَقذِفُ بِالحَقِ عَلَى البَاطِلِ فَیَدمَغُه فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَکُمُ الوَیلُ مِمّا تَصِفُونَ (ترجمہ) بلکہ ہم تو چوٹ لگاتے ہیں حق سے باطل پر جو اس کا بھیجا نکال دیتا ہے اور وہ (باطل) دیکھتے ہی دیکھتے مٹ جاتا ہے اور تمہارے لئے تباہی ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو (انبیاء 18) اس آیت سے معلوم ہوا کہ ہمیشہ حق اور باطل کا مقابلہ رہا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اللہ حق کو باطل پر مارتا ہے اور باطل کا چورا ہوجاتا ہے اور باطل مٹ جاتا ہے مولوی کہتا ہے اللہ تعالیٰ باطل جادو کو اذن و اختیار دیتا ہے اور باطل حق کو نقصان و تکلیف پہنچاتا ہے مثلاً نبی کریم ﷺ کو جادو نے تکلیف پہنچائی اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے۔ وَقُل جَآءَ الحَقُّ وَزَهَقَ البَاطِلُ اِنَّ البَاطِلَ کَانَ زَهُوقًا (ترجمہ) حق آ گیا باطل مٹ گیا باطل تو ہے ہی مٹنے والا (بنی اسرائیل 81) یہ ہے اللہ تعالیٰ کا قانون مولوی کہتا ہے اللہ نے باطل جادو اتارا اور اسکے سکھانے کے لئے پاک فرشتے بھیجے اور باطل جادو کو اذن و اختیار دیا باطل جادو نے نبی کریم ﷺ کو بیمار کر دیا اور اللہ کے دیئے ہوئے اذن و اختیار سے پاک رشتوں کو توڑ دیا جسکو چاہا کوئی نہ کوئی تکلیف پہنچا دی اب باطل حق کو مار رہا ہے حق سر پیٹ رہا ہے باطل جادو نے ہزاروں آدمیوں کو ڈرا دیا ہزاروں آدمیوں کی نظر بندی کر دی موسیٰؑ کے دماغ پر اثر کر کے خیال بدل دیا موسیٰؑ کے دل پر اثر کر کے خوف پیدا کر دیا اب اللہ کی مخلوق اور اللہ کے انبیاء کے دل دماغ و جسم مقدس اور پاک رشتے برد و محبت کرنے والے دل جادو باطل کے

نشانے پر ہیں جادو باطل کے رحم وکرم پر ہیں کبھی دو محبت بھرے دلوں کو جدا کر دیتا ہے اوران کی چیخ و پکار کو کوئی نہیں سنتا اب حق آ گے آ گے ہے اور باطل چوٹوں پر چوٹیں لگا رہا ہے اب اللہ تعالیٰ کے قانون پارہ پارہ ہو گئے اور مولوی کے قانون نافذ ہو گئے بتاؤ کیا اسی کو کہتے ہیں اللہ پر اور قرآن پر ایمان لانا

جواب (11) وَاعلَمُوا اَنَّکُم غَیرُ مُعجِزِی اللہِ وَاَنَّ اللہَ مُخزِی الکٰفِرِینَ ۔(ترجمہ) یقین جانو تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو اور یقین جانو اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔(توبہ 2) اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اللہ کافروں کو رسوا کرتا ہے۔مولوی کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جادوگر کافر مشرک باطل بے حیا دھوکے باز جھوٹے کو اذن واختیار دیتا ہے اب تم بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ سچا ہے یا مولوی وپیر سچا ہے۔

جواب 12۔ اَنَّ اللہَ بَرِیٓءٌ مِّنَ المُشرِکِینَ ۔(ترجمہ) یقیناً اللہ مشرکین سے بری ہے۔(توبہ 3) اَنَّ اللہَ لَا یَرضٰی عَنِ القَومِ الفٰسِقِینَ ۔بے شک اللہ کافروں سے راضی نہیں ہے (توبہ 96) ان آیات نے بتایا کہ اللہ مشرکین سے ناراض ہے اور بری ہے اور مولوی پیر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا تعلق مشرکین سے یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جادوگر مشرک کافر کو اپنا اذن دیا ہے اس اذن کی وجہ سے وہ مافوق الاسباب نقصان وتکلیفیں پہنچاتا ہے اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ بغیر اسباب کے نقصان وتکلیفیں پہنچائے اور جادوگر کافر مشرک بھی اللہ کے دیئے ہوئے اذن سے مافوق الاسباب نقصان وتکلیفیں پہنچاتا ہے اب سوچ کے بتاؤ کہ تیرے ایمان کی کوئی رتی باقی بچی ہے یا تیرے شرک اور کفر سے سارا ایمان تباہ ہو گیا ہے؟ اب اسلام تجھے کیسے شیخ القرآن شیخ التفسیر اور شیخ الحدیث امام وخطیب تسلیم کرے؟۔

جواب 13۔ اَلَا لَعنَۃُ اللہِ عَلَی الظّٰلِمِینَ (ترجمہ) سن رکھو ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔(ھود 18) اَنَّ اللہَ لَا یَھدِی کَیدَ الخَآئِنِینَ ۔(ترجمہ) یقیناً اللہ تعالیٰ خیانت کاروں کے مکروفریب کو کامیاب نہیں ہونے دیتا (یوسف 52) اس آیت سے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جادوگر ظالم پر اللہ کی لعنت ہے اور جادوگر فریب کار دھوکے باز ہے اور اللہ تعالیٰ دھوکے باز فریب کار کو کامیاب نہیں ہونے دیتا مولوی کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جادوگر کو اذن واختیار دیا ہوا ہے اور وہ جادوگر اللہ کے دیئے ہوئے اذن واختیار سے کامیاب ہوجاتا ہے کبھی میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈالنے میں کامیاب ہوجاتا ہے کبھی جادوگر نبی کریم ﷺ کو بیمار کرنے میں کامیاب ہوجاتا ہے کبھی وہ موسیٰؑ کے دل میں خوف پیدا کر کے کامیاب ہوجاتا ہے کبھی جادوگر موسیٰؑ کے دماغ میں تخیل پیدا کر کے کامیاب ہوجاتا ہے کبھی سارے ہزاروں وہاں حاضرین کے دلوں میں ڈر پیدا کر کے کامیاب ہوجاتا ہے کبھی ہزاروں آدمیوں کی نظر بندی کر کے کامیاب ہوجاتا ہے ویسے بھی جس کو چاہے ہر قسم کی تکلیف پہنچا کر کامیاب ہوجاتا ہے ہر دو محبت بھرے رشتوں اور دلوں کو جدا کرنے توڑنے میں کامیاب ہوجاتا ہے مولوی کے نزدیک یہ سب کچھ جادوگر مافوق الااسباب اللہ کے اذن سے کرتا ہے حالانکہ مافوق الااسباب ہر کام کرنا اللہ کی صفت ہے اب مولوی کے نزدیک اللہ تعالیٰ بھی مافوق الااسباب کام کرتا ہے اور جادوگر بھی مافوق الاسباب سارے کام کرتا ہے اب بھی مولوی وپیر شرکیہ وکفریہ عقیدہ کا حامل نہیں ہے؟ اب بھی مولوی وپیر شرک وکفر لوگوں کو نہیں سکھا رہے؟

(قرآن وحدیث کے لحاظ سے جادو کے اقسام)۔1۔اللہ تعالیٰ کا نازل کیا ہوا جادو۔2۔اللہ کے نازل کیے ہوئے جادو سے پہلے بابل کا جادو۔3۔مصر کا جادو۔4۔مدینے کا لبید بن عاصم کا جادو۔5۔ستاروں کا نجومی علم والا جادو۔6۔پرندوں کے اڑانے سے فال بد لینے والا جادو۔7۔لکیریں کھینچ کر فال بدل لینے والا جادو۔8۔دھاگہ میں گرہ لگا کر پھونک مار کر گنڈا بنانے کا جادو۔9۔آج کل کے جادوگروں کا جادو۔کیا ان نو قسم کے تمام جادوگروں کو اللہ تعالیٰ نے اذن واختیار دے رکھا ہے اور تمام قسم کے جادو اللہ کے اذن سے ہر قسم کے نقصان ونفع پہنچاتے ہیں؟ اگر جواب ہاں میں ہے تو قرآن وحدیث صحیح سے دلیل چاہیے اگر دلیل نہیں ہے اور یقیناً نہیں ہے تو ان لوگوں کو اپنے ایمان کا جنازہ اٹھتے دیکھنا چاہیے۔سوال۔کہ کیا سارے قسم کے جادو اللہ نے اتارے ہیں اگر جواب ہاں میں ہے تو دلیل قرآن وحدیث صحیح سے چاہیے اگر دلیل نہیں ہے اور یقیناً نہیں ہے تو تمام قسم کے جادو میں نفع ونقصان دینے کے اثر کا انکار کیجئے کیوں کہ یہ سب بندوں کے بنائے ہوئے ہیں اللہ نے کوئی جادو نازل نہیں کیا ہے۔

(جواب 14) اگر یہ مان لیا جائے کہ آیت (بقرہ 102) سے ثابت ہوتا ہے کہ جادوگر جادو سے اللہ تعالیٰ کے حکم سے نقصان مافوق الاسباب پہنچا سکتا ہے تو یہ مان لینا ایمان و عقیدہ کہلاتا ہے کیونکہ قرآن سے ثابت کیا جارہا ہے تو اب ایمان و عقیدہ قرآن کی آیت (بقرہ 102) سے یہ ثابت ہوا کہ جادوگر جادو کا عمل کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اثر ڈالتا ہے تو پھر جادو سے مافوق الاسباب نقصان و تکلیف پہنچ جاتی ہے خلاصہ کہ جادو میں مافوق الاسباب نقصان پہنچانے کا اثر اللہ کے حکم سے ہے اور یہ مان لینا ایمان ہے (آیت النساء 52 51) میں ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَاۗءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۔ (ترجمہ) کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جن کو دیا گیا کچھ حصہ کتاب میں سے کہ ایمان رکھتے ہیں وہ جادو پر اور طاغوت پر اور کہتے ہیں ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے کفر کیا کہ یہ کافر لوگ زیادہ ہدایت یافتہ ہیں ان کی نسبت جو مسلمان ہو چکے ہیں راستے کے اعتبار سے یہی ہیں وہ لوگ کہ لعنت کی ہی ان پر اللہ نے اور جس پر لعنت کردی اللہ نے ہرگز نہیں پاؤ گے تم ان کیلئے کوئی مددگار ۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ جادو پر ایمان رکھنا یعنی جادو کے اثر کو مان لینا اللہ کی لعنت کا مستحق قرار دیتا ہے اب آیت (بقرہ 102) اور آیت (النساء 52 51) پر غور کرو تو ثابت ہوتا ہے کہ آیت (بقرہ 102) سے ثابت ہے کہ جادو کے اثر کو ماننا ایمان ہے اور ایمان بہت بڑی عبادت ہے اور عبادت سے رحمت ملتی ہے دوسری آیت (النساء 52 51) پر غور کیجئے تو ثابت ہوتا ہے جو جادو پر ایمان رکھتا ہے یعنی جادو کے اثر کو مانتا ہے وہ اللہ کا دشمن یعنی کافر ہے یہ تضاد قرآن میں کیوں پیدا ہوا کیونکہ آیت (بقرہ 102) کا معنی و مفہوم و تفسیر مولویوں نے غلط بیان کی ہے لہٰذا ثابت ہوا کہ جادو کے اندر کوئی نقصان دینے کا اثر نہیں ہے اور وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ کا معنی مولوی نے غلط کیا ہے۔

جواب (15) آیت بقرہ (102) سے بقول مولویوں کے معلوم ہوتا ہے کہ جادو باذن اللہ اثر کرتا ہے تو یہ ماننا سچا ایمان سچا عقیدہ ہے اور اسی آیت سے مولویوں نے ثابت کیا ہے کہ جادو کا کرنا سیکھانا کفر ہے تو کیا ایمان سیکھانا اور ایمان پر عمل کرنا کفر ہے اسی ایک آیت سے جادو کا ایمان ہونا اور جادو کا کفر ہونا ثابت ہوا یہ تضاد کیوں ہوا کہ آیت کا مولویوں نے معنی غلط کیا ہے۔

جواب (16) آیت بقرہ (102) کی ابتدائی آیت سے جادو کفر ہے (1) جادو شیطانی عمل ہے (2) جادو شیطانی تعلیم ہے۔ آخری حصہ سے مولویوں نے ثابت کیا کہ جادو کا مؤثر باذن اللہ ماننا سچا ایمان ہے اب یہی جادو ایمان بھی ہے اور کفر بھی ہے اب یہی جادو اللہ کا اذن بھی ہے اور یہی جادو شیطانی عمل و شیطانی علم و شیطانی تعلیم ہے کتنا تضاد ہے کیا قرآن مجید میں تضاد ہے یہ تضاد اس لیے پیدا ہوا کہ مولویوں نے آیت بقرہ (102) کا معنی و تفسیر غلط کی ہے۔

جواب (17) مولوی کہتے ہیں کہ جادو کی کلام اور عمل اللہ نے اتارا ہے اور جادو کے کلام و عمل کی تعلیم فرشتے دیتے تھے پھر یہی مولوی کہتے ہیں جادوگر کافر ہے شیطان ہے جادو کفر ہے جادو شیطانی تعلیم ہے بتاؤ کہ مولوی کی کونسی بات سچی ہے؟ کیا اللہ نے کفر اتارا کیا اللہ کی اتاری ہوئی کلام کفر ہے کیا فرشتے شیطان تھے۔

جواب (18) وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى (ترجمہ) اور نہیں کامیاب ہوسکتا جادوگر خواہ وہ جس شان سے آئے (طٰہٰ 69) اور مولوی کہتا ہے کہ جادو کو اللہ تعالیٰ اپنا اذن دے کر کامیاب کرتا ہے اگر اللہ اپنا اذن دے کر کامیاب کرتا تو پھر یہ نہ فرماتا کہ جادوگر کامیاب نہیں ہوسکتا؟ تو ثابت ہوا کہ مولوی نے الا باذن اللہ کا مفہوم و معنی غلط کیا ہے۔

جواب (19) وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ (ترجمہ) حالانکہ نہیں کامیاب ہوتے جادوگر (یونس 77) موسیٰؑ کا ایمان ہے کہ جادوگر نہیں کامیاب ہوتے مولوی کا ایمان ہے کہ جادوگر کامیاب ہو جاتے ہیں بتاؤ کس کا ایمان صحیح ہے موسیٰؑ کا یا مولوی کا۔

جواب (20) اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ (ترجمہ) یقیناً اللہ تعالیٰ نیست نابود کردے گا اس کو (یعنی جادو کو) (یونس 81) موسیٰؑ کا فرمان ہے جادوگر کو اللہ کامیاب نہیں کرتا بلکہ اس کو نیست و نابود کردیگا مولوی جی کا فرمان ہے کہ جادو کو اللہ تعالیٰ باذن اللہ کامیاب کرتا ہے بتاؤ کس کا فرمان صحیح ہے؟

جواب(21) اِنَّ اللّٰہَ لَایُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ (ترجمہ) بے شک اللہ نہیں سدھرنے دیتا مفسدین کے عمل کو(یونس 81)مولوی کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جادوگر مفسدین کے عمل کو کامیاب کرتا ہے۔قرآن کہتا ہے کہ یہ جادو مفسد جادوگر کا عمل و فعل ہے مولوی کہتا ہے کہ جادو باذن اللہ اللہ تعالیٰ کا فعل ہے بتاؤ کون سچا ہے اللہ تعالیٰ یا مولوی نیز قرآن یا مولوی۔

جواب(22) وَلَا یُشۡرِکُ فِیۡ حُکۡمِہٖۤ اَحَدًا (ترجمہ) بے شک نہیں شریک کرتا اللہ تعالیٰ اپنی حکومت میں کسی کو بھی(کہف 26)مولوی کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جادوگر کو اذن دے کر اپنا شریک بنایا ہے وہ نفع و نقصان مافوق الاسباب دیتا ہے نیز اس آیت نے اعلان کر دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا کوئی اختیار و تصرف اور اذن کسی کو یعنی من دون اللہ کو نہیں دیا اور نہ ہی اپنی کوئی طاقت و قوت کسی کو دی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنا اذن و اختیار اگر کسی کو دے دے اور وہ آدمی کسی کو نفع و نقصان مافوق الاسباب دینے والا بن جائے تو پھر وہ تو اللہ کا شریک بن گیا اور یہ شریک اللہ تعالیٰ نے اپنا خود بنایا ہے چونکہ اس کو اللہ تعالیٰ نے خود اپنا اختیار و اذن دیا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کسی ایک کو بھی اپنا شریک نہیں بنایا لہٰذا اللہ تعالیٰ نے کسی کو بھی اپنا اختیار و اذن نہیں دیا خصوصاً جادوگر کو بھی نہیں دیا لہٰذا الاباذن اللہ کا معنی مولوی نے خود غلط کیا ہے۔

جواب(23) اَمۡ لَہُمۡ اٰلِہَۃٌ تَمۡنَعُہُمۡ مِّنۡ دُوۡنِنَا ؕ لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ نَصۡرَ اَنۡفُسِہِمۡ وَلَا ہُمۡ مِّنَّا یُصۡحَبُوۡنَ (ترجمہ) کیا ان کے کچھ ایسے معبود ہیں جو ان کی حمایت کریں ہمارے مقابلے میں وہ تو اپنی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہی ان کو کوئی ہماری تائید حاصل ہے(الانبیاء)اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کسی من دون اللہ کو نفع و نقصان دینے یا کسی کی مدد کرنے کی مافوق الاسباب نہ خود اپنی ذاتی طاقت ہے اور نہ ہی ہماری کوئی ان کو تائید و مدد حاصل ہے مولوی فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اذن و مدد و تائید جادوگر کو حاصل ہے اب چاہو تو مولوی کی بات مان لو چاہو تو اللہ تعالیٰ کا فرمان مان لو۔

جواب(24) وَمَا لَہُمۡ فِیۡہِمَا مِنۡ شِرۡکٍ وَّمَا لَہٗ مِنۡہُمۡ مِّنۡ ظَہِیۡرٍ (ترجمہ) (معبودان باطلہ) کیلئے آسمانوں اور زمین میں کوئی حصہ نہیں ہے اور نہ ہی ان میں سے کوئی اللہ تعالیٰ کا مددگار رہے(سباء 22)یعنی نظام کائنات میں اللہ تعالیٰ کا کوئی مددگار نہیں ہے کہ تکلیف پہنچانے یا نفع پہنچانے میں مافوق الاسباب یہ اللہ تعالیٰ کے مددگار ہوں جس کو بھی تکلیف و نفع پہنچتا ہے اللہ تعالیٰ کے حکم سے پہنچتا ہے لہٰذا جادوگر کو اللہ تعالیٰ کا کوئی اذن و اختیار حاصل نہیں ہے

جواب(25) فَاَلۡقٰی مُوۡسٰی عَصَاہُ فَاِذَا ہِیَ تَلۡقَفُ مَا یَاۡفِکُوۡنَ (ترجمہ) پھر پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا تو یکا یک وہ ہڑپ کرتا چلا جا رہا تھا ان کے جھوٹے شعبدوں کو(الشعراء 45)اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو کچھ جادوگروں نے بنایا تھا وہ افک تھا جھوٹ تھا اور مولوی کہتا ہے جادو کا اثر حق ہے سچ ہے جادو کا اثر باذن اللہ ہے کیا کوئی باذن اللہ اثر بھی جھوٹ ہو سکتا ہے پھر اللہ تعالیٰ کیوں جادو کو افک جھوٹ فرما رہا ہے تو معلوم ہوا کہ جادو کی کہانی ساری مولوی کی بنائی ہوئی ہے جو سراسر قرآن کے خلاف ہے۔

جواب 26) وَاَلۡقِ مَا فِیۡ یَمِیۡنِکَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوۡا کَیۡدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا یُفۡلِحُ السّٰحِرُ حَیۡثُ اَتٰی (ترجمہ)(فرمایا اللہ تعالیٰ نے) پھینکو اس کو جو تمہارے ہاتھ میں ہے وہ(عصا) نگل جائیگا اس کو جو انہوں نے بنایا ہے(طہٰ 69)واقعہ فی الحقیقت یہ ہے کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے وہ فریب ہے جادوگر کا اور نہیں کامیاب ہو سکتا جادوگر خواہ جس شان سے آئے وہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ مَا صَنَعُوۡا ؕ جو کچھ انہوں نے بنایا۔یعنی صنعت کاری کی یعنی عمل جادو جادوگروں کی صنعت ہے ان کی کاریگری ہے انکا اپنا بنایا ہوا فن ہے مولوی کہتا ہے جادو کا علم و عمل و کلام اللہ نے اتارا ہے(1)اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جادو فریب ہے دھوکہ ہے اس کی کوئی اصلیت و حقیقت نہیں ہے۔اِنَّمَا صَنَعُوۡا کَیۡدُ سٰحِرٍ۔جو کچھ انہوں نے بنایا ہے جادوگر کا فریب ہے۔مولوی کہتا ہے جادو کا اثر حق ہے سچ ہے جادو کا اثر باذن اللہ ہے حقیقت ہے و اصلیت ہے(2)اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جادوگر جس شان سے وہ آئے کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا یعنی وہ اپنے جادو کے اثر سے کسی کو نفع و نقصان مافوق الاسباب نہیں پہنچا سکتا کہ وہ نفع و نقصان دیکر کامیاب ہو جائے ایسا نہیں ہو سکتا مولوی کہتا ہے جادو کا اثر ہے جادو کے اثر سے موسیٰؑ ڈر گئے نبیؐ بیمار ہو گئے لوگوں کی نظر بندی ہو گئی لہٰذا جادوگر کامیاب ہو گیا اور جادوگر کا دعویٰ یہی ہوتا ہے اس لئے وہ لکھتا ہے وہ مراد ہی کیسی جو پوری نہ ہو تمہاری ہر مراد پلک جھپکنے سے پہلے پوری ہو گی لطیفہ جادو کے مؤثر ہونے میں اللہ تعالیٰ کو خواہ مخواہ

مولویوں نے ملوث کیا ہے ورنہ تو کبھی بھی بابل کے جادوگروں نے یہ نہیں کہا کہ ہمارا جادو باذن اللہ اثر کرتا ہے اور نہ ہی مصر کے جادوگروں نے کہا اور نہ ہی مدینے کے جادوگر لبید بن عاصم اور اس کی بہنوں نے کبھی کہا اور نہ ہی آج کل کے ہندو پاک کے جادوگروں نے کہا ہے بلکہ مصر کے جادوگروں نے تو یہ کہا کہ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرعَونَ اِنَّا لَنَحنُ لغلِبُونَ (ترجمہ) کہنے لگے (جادوگر) فرعون کے بخت و اقبال کی قسم یقیناً ہم ہی غالب رہنگے (طٰہٰ) نیز مولویوں کے ترجمے و تفسیر کے مطابق۔ وَمَا اُنزِلَ عَلَى المَلَكَينِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يعَلِمٰنِ مِن يعَلِمٰنِ مِن اَحَدٍ حَتّٰى يَقُولَآ اِنَّمَانَحنُ فِتنَة فَلَا تَكفُر (ترجمہ) اور (پیچھے لگ گئے) اس (جادو کے) علم کے جو نازل کیا گیا دو فرشتوں پر بابل میں یعنی ہاروت و ماروت پر حالانکہ وہ نہیں سکھاتے تھے کسی کو جب تک یہ کہہ نہ لیں یہ کہ ہم تو محض ایک آزمائش ہیں لہٰذا تو کفر میں مبتلا نہ ہو (بقرہ) بقول ان مولویوں کے فرشتے جادو سکھاتے تھے اور ساتھ یہ بھی کہتے جاتے تھے کہ یہ جادو کا سیکھنا کفر ہے عمل کرنا کفر ہے لیکن انہوں نے بھی یہ نہیں کہا کہ جادو باذن اللہ اثر کرتا ہے یا یہ مؤثر باذن اللہ ہے جادو کی اسی طرح کی کہانی خلاف قرآن مولوی کی بنائی ہوئی ہے بلکہ ہر جادوگر خود سمجھتا ہے کہ یہ جادو ہمارا فن ہے ہمارا فریب ہے دھوکہ ہے لفظوں کا ہیر پھر ہے ہاتھ کا کمال ہے زبان کی تیزی ہے۔

جواب (27) وَاَوحَينَآ اِلٰى مُوسٰى اَن اَلقِ عَصَاكَ فَاِذَاهِيَ تَلقَفُ مَايَاٰفِكُونَ ۝ فَوَقَعَ الحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعمَلُونَ ۝ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانقَلَبُوا صٰغِرِينَ (ترجمہ) وحی کی ہم نے موسیٰؑ کی طرف کہ پھینکو تم اپنا عصا سو وہ آن کی آن میں نگلتا چلا گیا ان کے جھوٹے شعبدوں کو۔ پس ثابت ہو گیا حق اور باطل ہو کر رہ گیا وہ جھوٹ جو انہوں نے بنا رکھا تھا۔ پس مغلوب ہو گئے میدان میں (فرعون اور اس کے ساتھی) اور لوٹ گئے ذلیل ہو کر (اعراف 18 17)۔ 1۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جادوگروں کا جادو جھوٹ تھا۔ 2۔ جادو باطل تھا۔ 3۔ مَا كَانُوا يَعمَلُونَ۔ ان کا یعنی جادوگروں کا اپنا بنایا گھڑا ہوا ایک عمل تھا۔ 4۔ موسیٰؑ کا عصا سانپ بن کر ان کے بنائے ہوئے جھوٹے شعبدے یعنی فن کاری سے بنائے ہوئے جھوٹ موٹ کے سانپوں کو نگل گیا یہ بطور معجزہ کام حق تھا جادوگروں کا کام باطل تھا۔ 5۔ جادوگر ذلیل و رسوا ہو کر مغلوب ہو گئے مولوی کہتا ہے جادو کا مؤثر ہونا سچ ہے۔ 6۔ جادو کا علم و عمل اللہ نے نازل کیا ہے لہٰذا یہ جادو حق تھا۔ 7۔ جادو کا اثر موسیٰؑ کے دل پر اور تخیلات پر ہوا لوگوں کی آنکھوں پر جادو کا اثر ہوا ان کی نظر بندی ہو گئی لہٰذا جادوگر جادو کے اثر سے موسیٰؑ کے دل و تخیلات کو اور لوگوں کی آنکھوں کو مسحور کرنے میں کامیاب ہو گیا حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جادوگر ذلیل و خوار ہو کر مغلوب ہو گئے قارئین صاحبان یہ ہے قرآن مجید کی تحریف اور قرآنی آیات کی تکذیب۔ 8۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ کے عصا کے معجزے کو حق فرمایا اور معجزہ اللہ کا فعل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ خود اس کا فاعل ہوتا ہے لہٰذا عصا کا سانپ بننا یہ معجزہ تھا لہٰذا یہ حق تھا اور جادوگروں کا جادو ان کا اپنا عمل تھا ان کی صنعت تھی کاریگری تھی جادو جھوٹ تھا اور فریب تھا اور ہے اور باطل تھا اور باطل ہے اس لئے دونوں کا مقابلہ ہوا جادو باطل تھا ہار گیا معجزہ حق تھا غالب ہو گیا جیت گیا معجزہ اللہ تعالیٰ کا اذن تھا جیت گیا جادو اللہ کا اذن نہیں تھا ان کا اپنا عمل تھا اس لیے ہار گیا معجزہ حق تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے ساتھ دیا جادو باطل تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے ساتھ نہیں دیا وہ ذلیل و خوار ہو کر مغلوب ہو گیا۔ ارشاد الٰہی۔ جَآءَ الحَقُّ وَزَهَقَ البَاطِلُ (ترجمہ) حق آ گیا اور باطل مٹ گیا اور بھاگ گیا (بنی اسرائیل 81) لیکن یہ بات مولوی نہیں مانتا۔

جواب (28) وَلَوِاتَّبَعَ الحَقُّ اَهوَآءَهُم لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالاَرضُ وَمَن فِيهِنَّ ۝ بَل اَتَينٰهُم بِذِكرِهِم فَهُم عَن ذِكرِهِم مُّعرِضُونَ (ترجمہ) اگر حق تعالیٰ ان کی خواہشات پر چلے تو آسمان و زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب تباہ و برباد ہو جائیں بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت پہنچا دی ہے اور وہ اپنی نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں (مومنون 71) اللہ تعالیٰ حق ہے جادوگر کافر ہے شیطان ہے مشرک ہے باطل ہے جادوگر کی خواہش ہے کسی پر جادو کرنا جادو شیطانی کام ہے کفریہ شرکیہ کام ہے دھوکا و فریب کا کام ہے باطل کام ہے اللہ تعالیٰ حق ہے اس کا اذن بھی حق ہے فرمایا حق باطل کا تابع نہیں ہو سکتا یعنی باطل کی پیروی نہیں کرتا حق باطل کی خواہش کے تابع نہیں ہو سکتا اگر بالفرض و المحال حق باطل کی خواہشات کے تابع ہو جائے تو دنیا و مافیہا تباہ و برباد ہو جائے گی لہٰذا آسمان و زمین و مافیہا تباہ و برباد تو ہو سکتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کا اذن حق باطل جادو کیلئے نہیں ہو سکتا باطل جادو

کسی کیڑے پر کسی پتے پر کسی چیز پر اثر انداز نہیں ہو سکتا لہذا جادو کو اللہ تعالیٰ کا اذن حاصل ہی نہیں ہے قارئین غور کرو اللہ تعالیٰ کے فرمان پر اور مولوی کی غلط تفسیر پر۔

جواب (29) ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الحَقُّ وَاَنَّ مَایَدعُونَ مِن دُونِهِ البَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ العَلِیُّ الکَبِیرُ (ترجمہ) یہ اس لئے کہ اللہ کی ذات حق ہے اور (من دون اللہ) جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہیں اور یہ کہ اللہ تعالیٰ عالی مرتبہ اور بڑی شان والا ہے (لقمان 30) اللہ تعالیٰ حق ہے اس معنی میں کہ اسکی ذات حق ہے اسکا بے مثل ہونا حق ہے اسکا وحدہٗ لاشریک لہٗ ہونا حق اسکا نفع دینے والا ہونا حق اسکا بیمار کرنے والا ہونا حق ہے اسکا شفا دینے والا ہونا حق ہے اسکا رزق دینے والا ہونا حق ہے اسکا رزق تنگ کرنے والا ہونا حق ہے اسکا عزت دینے والا ہونا حق ہے اسکا ذلت دینے والا ہونا حق ہے اسکا الہ ہونا حق ہے اسکا عالم الغیب ہونا حق ہے اسکا مدبر عالم ہونا حق ہے اسکا مالک کائنات ہونا حق ہے اس کا حاکم کائنات ہونا حق ہے علی ھذا القیاس اور من دون اللہ ان مذکورہ تمام صفات میں باطل ہے یعنی انبیاء ورسل نبی ورسول ہونے میں تو حق ہیں لیکن نفع و نقصان مافوق الاسباب دینے میں بیمار کرنے میں شفا دینے میں عزت و ذلت دینے میں موت و زندگی دینے میں الہ ومعبود ہونے میں مالک کائنات ہونے میں خالق کائنات ہونے میں مشکل کشا ہونے میں حاجت روا ہونے عالم الغیب ہونے میں مختار کل ہونے میں مدبر عالم ہونے میں باطل ہیں یعنی یہ صفات اللہ تعالیٰ کی تو ہیں لیکن کسی نبی ورسول ولی صدیق شہید فرشتے جن جن باز تعویز گنڈے و تعویز گر جادو اور جادوگر الغرض کسی بھی من دون اللہ میں یہ صفات نہیں ہیں یعنی یہ سارے کام اللہ تعالیٰ تو کرتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے سوا یہ کام کوئی من دون اللہ نہیں کرسکتا جب اللہ تعالیٰ کے نبی، ولی، صدیق، شہید، فرشتے من دون اللہ ہیں، تو نظر بد و فال بد وجادو، جادوگر، تعویز گنڈے و تعویز گر، جن وجن باز وغیرہ یہ من دون اللہ میں داخل کیوں نہیں ہے جب انبیاء ورسل و اولیاء مذکورہ صفات و افعال نہیں کرسکتے تو پھر نظر بد و جادو جن باز تعویذ گنڈے وغیرہ وغیرہ کس طرح کرسکتے ہیں جب اللہ تعالیٰ نے مافوق الاسباب کوئی کام کرنے کا اذن انبیاء اور اولیاء وغیرہ کو نہیں دیا تو پھر یہ اذن جادوگر کو کس طرح دے دیا اگر اللہ تعالیٰ نے جادوگر کو اذن دیا ہوتا تو اللہ تعالیٰ پھر جادو اور جادوگر کو باطل نہ کہتا ساری کائنات اور کائنات کے ذرہ ذرہ کو اللہ تعالیٰ نے من دون اللہ فرمایا باطل فرمایا۔ یہ اس لئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی کو بھی کوئی اختیار و اذن نہیں دیا لہذا جادو بھی من دون اللہ ہے اور باطل ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کو بھی کوئی اختیار و اذن نہیں دیا۔ وَمَاهُم بِضَآرِّینَ بِهِ مِن اَحَدٍ اِلَّا بِاِذنِ اللّٰهِ ۔ کا معنی و تفسیر مولوی غلط کرتا ہے سیدھا سا معنی یہ ہے کہ جادوگر جادو کے ذریعہ کسی کو بھی تکلیف نہیں پہنچا سکتے جس کو بھی کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ کے حکم سے جیسا کہ فرمایا: **وما اصاب من مصیبة الا باذن اللّٰهِ** ۔ کوئی تکلیف نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے۔ سوال مولوی جادو کا اثر ماتحت الاسباب مانتا ہے کیونکہ جادو کا اثر مافوق الاسباب ماننا یہ تو شرک ہے کیونکہ مافوق الاسباب کام کرنا تو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا کام ہے کوئی من دون اللہ نہیں کرسکتا۔ جواب۔ مولوی کو جب جادو ثابت کرنے کی کوئی دلیل نہیں ملتی تو پھر آئیں بائیں شائیں کرتا ہے مثلاً جادوگر جادو کا عمل کرکے چولہے کے نیچے دفن کرتا ہے یا درخت کی شاخ پر باندھتا یا ویران کنوئیں میں پتھر کے نیچے دبا دیتا ہے تو بتاؤ جادو کے اثر کو کونسے اسباب ہیں جو اثر اس آدمی تک پہنچا دیتے ہیں جس آدمی پر جادو کیا گیا ہے چونکہ سبب اور مسبب کے ملنے سے اثر ہوتا ہے جب سبب دور ہو اور مسبب بھی دور ہو اور سبب کی مسبب تک رسائی نہ ہو تو سبب کا اثر مسبب میں پیدا نہیں ہوتا جادو کے اثر کو مسبب تک پہنچانے کیلئے کوئی سبب نہیں ہے نیز جادو کا اثر ایک غیبی چیز ہے اور غیب کی خبر اللہ تعالیٰ دیتا ہے بذریعہ وحی قرآن میں یا حدیث میں اور یہ بات نہ قرآن میں ہے اور نہ کسی حدیث میں کہ جادو کا اثر ماتحت الاسباب ہوتا ہے اور فلاں اور فلاں اسباب ہیں

(جواب 30) جب جادو ایک وہم ہے نہ کوئی اس کی اصلیت ہے اور نہ کوئی اس کی حقیقت ہے بلکہ یہ ایک باطل چیز ہے جیسے فال بد پرندوں کو اڑا کر فال بدلینا خطوط کھینچ کر فال بدلینا جیسا الو کے اندر نحوست سمجھنا کواکب کی تاثیر سے کائنات کا نظام چلنا یہ سب بے اثر بے حقیقت چیزیں ہیں نہ ان کے اندر کوئی اثر ماتحت الاسباب ہے نہ ہی مافوق الاسباب ہے جیسا کہ تعویذ گنڈوں میں کوئی اثر نہیں ہے لیکن انسانیت کی اکثریت تعویذ گنڈے کی تاثیر پر مر مٹ رہی ہے اسی طرح جادو میں بھی کوئی اثر نہیں ہے ماتحت الاسباب اور نہ مافوق الاسباب۔ سوال۔ مولوی کہتا ہے کہ جادو کا اثر جنی شیطان جادو زدہ آدمی تک پہنچاتا ہے

۔جواب۔قرآن وحدیث سے کہیں بھی ثابت نہیں کہ جادو کا اثر جنی شیطان لے جا کر مسحور کن آدمی تک پہنچاتا ہے یہ سب باتیں مولوی گھر بیٹھ کر بناتا ہے یہ اسکا دعویٰ بلا دلیل ہے۔

(جواب 31) جن ایک غیبی مخلوق ہے جو کسی کو نظر نہیں آتے اور جادو کا اثر بقول مولوی کے اگر بالغرض ہے تو وہ بھی کوئی مادی چیز نہیں ہے جو نظر آئے وہ غیبی چیز ہے اور غیبی چیزوں کو صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اور کوئی من دون اللہ نہیں جانتا تو مولوی کو کیسے معلوم ہوا ہے کہ جادو کا اثر جنی شیطان لے جاتا ہے اور یہ بات قرآن و حدیث میں کہیں مذکور نہیں ہے تو معلوم ہوا کہ یہ صرف مولوی کا دعویٰ ہے جس کی کائنات میں کوئی دلیل نہیں ہے۔سوال کیا جادو کا کوئی وجود ہے۔جواب۔ہاں جادو کا وجود ہے اس معنی میں کہ جادو بندوں کا بنایا ہوا جنتر منتر و عمل ہے جس میں نفع و نقصان پہنچانے کی تاثیر نہیں جو بالکل ایک وہم ہے اس لیے حدیث میں ہے جس نے جادو کیا اس نے شرک کیا ہے تو معلوم ہوا کہ جادو دوسرے شرکوں کی طرح یہ بھی ایک شرک ہے جیسے شرک کا وجود تو بندوں کا بنایا ہوا ہے شرک دنیا میں موجود ہے لیکن شرک نے جن ہستیوں اور چیزوں کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنایا ہے ان میں نفع و نقصان دینے کی کوئی طاقت نہیں ہے صرف ایک وہم ہے مثلاً اللہ کے بنائے گئے شریک بدھ، گنیش، کرشن لال، گرونانک، پانچ تن، بارہ امام، چودہ معصوم، قلندر، قطب، ابدال، گائے گھوڑا، ملنگ، مجذوب، انبیاء، اولیاء اللہ، صدیقین، شہداء، تعویذ گنڈے، جادو، فال بد، نظر بد، اُلو، جن فرشتے، قبر، بت، امام بری کے کڑے چھلے چشمے، ہانڈی وغیرہ وغیرہ۔ان سب کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنایا گیا ہے کہ یہ ہستیاں و چیزیں نفع و نقصان دیتی ہیں حالانکہ یہ کوئی نفع ونقصان نہیں دیتی صرف ایک وہم ہے۔ثابت ہوا کہ شرک کا وجود ہے جادو کا وجود ہے لیکن کوئی بھی نفع ونقصان نہیں دے سکتا لیکن جس طرح دنیا میں اللہ کے شریک ہیں اور جادو بھی ایک اللہ کا شریک ہے ان میں نفع و نقصان دینے کی طاقت دنیا مانتی ہے لیکن ایسے اللہ کے شریکوں کا اور جادو کا کائنات میں کوئی وجود نہیں ہے فیصلہ۔اِنَّ الْامرَ کُلَّهٗ لِلّٰه ۔کائنات کے ذرے ذرے پر حکم اللہ تعالیٰ کا چلتا ہے من دون اللہ کا نہیں چلتا خلاصہ سابقہ قرآنی آیات سے معلوم ہوا کہ جادو کی حقیقت یہ ہے کہ۔

1۔افک جھوٹ ہے۔2۔کید ساحر فریب ہے۔3۔فلا تکفر کفر ہے۔4. عمل المفسدین فسادی آدمی کا عمل ہے۔5۔یعلمون السحر شیطانی تعلیم وعمل ہے۔6۔مَاصَنَعُوا جادو صنعت کاریگری ہے فن ہے۔7۔وبطل ما کانو یعملون باطل ہے۔8۔جادو من دون اللہ ہے (من دونه الباطل) اور باطل ہے۔9۔جادو شرک ہے (من سحر فقد اشرک الحدیث)۔10۔ وما هم بضارین به من احد ۔نفع و نقصان نہیں دے سکتا۔اولئک الذین لعنهم۔جادو لعنت ہے (1) جادو کے مؤثر ہونے کا عقیدہ ایمان رکھنے والا (2) جادو کا عمل کرنیوالا (3) جادو سکھانے والا ۔1۔لعنتی ہے۔2۔شیطان ہے۔3۔کافر ہے مشرک ہے۔4۔دھوکے باز ہے۔جھوٹا ہے۔5۔فسادی آدمی ہے۔6۔باطل آدمی ہے۔7۔فن کار ہے ۔8۔اللہ کا شریک ہے۔9۔بر جگہ ناکام ہے۔10۔حق کے مقابلے میں ذلیل اور رسوا ہونیوالا ہے۔11۔جادو کے ذریعے کسی کو نفع و نقصان نہیں دے سکتا کیا اس جادو اور ایسے جادوگر کو اللہ تعالیٰ اذن و اختیار دیتا ہے۔سوال۔فَاَوجَسَ فِی نَفسِهٖ خِیفَةً مّوسیٰ (ترجمہ) موسیٰؑ نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا مولوی کہتا ہے کہ دیکھو اس آیت سے ثابت ہوا کہ موسیٰؑ کے دل پر جادو کا اثر ہوا۔اور موسیٰؑ ڈر گیا تو ثابت ہو گیا کہ جادو میں نفع ونقصان دینے کا اثر ہے

(جواب 32) جب آیت کثیرہ سے ثابت کر دیا گیا ہے مذکورہ اوراق میں کہ جادو میں مافوق الاسباب اور ماتحت الاسباب نفع و نقصان دینے کا کوئی اثر نہیں ہے بلکہ یہ اسباب میں سے کوئی سبب بھی نہیں ہے۔کیونکہ سبب بھی اللہ بناتا ہے اور جادو کو اللہ تعالیٰ نے کوئی نفع و نقصان کا سبب بھی نہیں بنایا پھر بھی مولوی کہتا ہے کہ جادو کے اثر سے موسیٰؑ ڈر گئے تو مولوی کی ضد کا کوئی علاج نہیں ہے (جواب 33) قرآن سے معلوم کرتے ہیں کہ موسیٰؑ کا جادو کے متعلق کیا عقیدہ تھا۔فَلَمّا اَلقَوا قَالَ مُوسیٰ مَاجِئتُم بِهِ السِّحرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبطِلُه اِنَّ اللّٰهَ لَایُصلِحُ عَمَلَ المُفسِدِینَ 0 وَیُحِقُّ اللّٰهُ الحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ

**وَلَو كَرِهَ المُجرِمُون** (ترجمہ) پھر جب انھوں نے پھینکا تو فرمایا موسیٰؑ نے کہ یہ جو کچھ تم بنالائے ہو یہ جادو ہے یقیناً اللہ تعالیٰ نیست و نابود کر دے گا اسے (جادو کو) بے شک اللہ تعالیٰ نہیں سدھرنے دیتا مفسدوں کے کام کو جادو کے کام کو اور سچ کر دیکھائے گا اللہ حق کو اپنے حکموں سے خواہ نہ پسند یدہ ہی کریں یہ بات مجرم (طٰہٰ 82 81) اس آیت سے معلوم ہوا کہ موسیٰؑ پہچان گئے کہ رسیاں اور لاٹھیاں پھینک کر جو عمل انہوں نے کیا ہے یہ جادو ہے اور میرے عصا کا سانپ بنا وہ حق تھا اور یہ جادو ہے جو باطل ہے۔ اللہ اس جادو کو نیست نابود کر دیگا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ باطل کو مٹا دیتا ہے نیز اللہ تعالیٰ مفسدین کے عمل کو سنورنے نہیں دیتا یہ ہے موسیٰؑ کا جادو کے متعلق عقیدہ۔ کہ جادو باطل ہے اللہ نیست و نابود کر دیگا اللہ سنورنے نہیں دیتا تو پھر موسیٰؑ جادو سے کیسے خوف زدہ ہو گئے اور پھر فرمایا کہ میں حق اور میرے معجزے حق اللہ کا دین اسلام حق اللہ حق کو سچ کر دیکھا یے گا، اور جادو باطل ہے اس کو مٹا دیگا۔ نیز موسیٰؑ فرمارہے ہیں **وَلَا يُفلِحُ السَّاحِرُونَ** ۔ جادوگر کامیاب نہیں ہوتے۔ جادو کے یہ سارے حقائق و حالات موسیٰؑ کو معلوم ہیں تو پھر موسیٰؑ جادو سے کیسے خوف زدہ ہو گئے نیز لطف کی بات یہ ہے کہ جب جادوگروں نے اپنا جادو کا عمل کر کے دیکھا دیا تو اسی وقت جادو کے عمل کو دیکھتے ہی موسیٰؑ فرمارہے ہیں یہ جو کچھ تم نے عمل کیا ہے یہ جادو ہے۔ 2۔ اللہ اس کو تباہ کر دیگا۔ 3۔ اللہ مفسدین کے عمل کو سدھرنے نہیں دیتا۔ 4۔ اللہ حق کو ثابت کر دیگا اور باطل کو مٹا دیے گا۔ 5۔ فرمایا جادوگر کامیاب نہیں ہوتا جو کچھ کہتا ہے وہ کام فی الحقیقت کر کے دیکھا نہیں سکتا صرف زبانی بھاگ اڑاتا ہے اور اپنے فن کا مظاہرہ کرتا ہے اب بتاؤ موسیٰؑ پر جادو کا اثر ہو گیا اور وہ خوف زدہ ہو گئے۔ سوال۔ **فَأَوجَسَ فِي نَفسِهِ خِيفَةً مُّوسَىٰ** ۔ اس آیت سے جو خوف ثابت ہو رہا ہے وہ کیسا ہے اور کیوں ہے۔ جواب۔ یہ تو قرآن سے ثابت ہو گیا کہ موسیٰؑ جادو سے خوف زدہ نہیں ہوئے ہمارے ذمہ اتنا جواب تھا جو ہم نے دے دیا باقی رہی اس آیت کی تفسیر تو پھر کسی دوسرے موقع پر کریں گے یا مولوی خود بتائے۔ سوال۔ **سحروا اعین الناس واستر هو هم وجائو و بسحر عظیم** ۔ کا کیا مفہوم ہے۔ جواب۔ لوگوں کی آنکھوں کو دھوکہ دیا اور ان کو خوف زدہ کر دیا اور وہ کوئی بڑا جادو بنا کر لائے۔ یعنی اپنی فن کاری کے کرتب سے انہوں نے لوگوں کو دھوکا دیا کہ ہم نے بھی سانپ بنالئے ہیں جس طرح سچ مچ موسیٰؑ (بصورت معجزہ) سانپ بنالیتا ہے حالانکہ انہوں نے سچے سانپ نہیں بنائے تھے یہ ان کے فن کا کمال تھا اسی طرح انہوں نے اپنے فن سے لوگوں کو ڈرا بھی دیا کہ لوگ فی الحقیقت سچے سانپ سمجھنے لگے اور ڈرنے لگے۔ یعنی ان کی فن کاری سے موسیٰؑ کے خیال میں بھی یہ بات آ گئی کہ وہ دوڑ رہی ہیں یہ ان کا فن تھا ان کی کاری گری تھی ان کی صنعت گری تھی جس سے وہ حرکت کرتی نظر آ رہی تھیں یہ نہیں کہ ان کے پاس کوئی جادو کا کلام تھا کہ وہ انہوں نے پڑھ کر عمل کیا اور یہ اثرات مذکورہ مرتب ہوئے۔ سوال۔ **سحروا اعین الناس واستر هو هم وجائو و بسحر عظیم** (ترجمہ) (انہوں نے پھینک دیں اپنی لاٹھیاں و رسیاں) تو مسحور کر دیا لوگوں کی نگاہوں کو اور مرعوب کر دیا ان کو اور دیکھایا انہوں نے جادو زبردست (اعراف 116) اس آیت سے مولوی نے ثابت کیا ہے کہ جادوگروں نے جادو سے لوگوں کی آنکھوں کی نظر بندی کر لی اور جادو سے لوگوں کو ڈرایا تو قرآن سے ثابت ہو گیا کہ جادو میں اثر ہے کہ

(جواب 34) پہلے تو مولوی جادو کے اثر انداز ہونے کیلئے باذن اللہ کا سہارا لیتا تھا اب تو مولوی یہاں جادو کے اثر انداز ہونے میں بغیر باذن اللہ کے قائل ہو گیا ہے کیونکہ یہاں لفظ باذن اللہ کہیں بھی موجود نہیں ہے تو ثابت ہو گیا کہ مولوی لفظ۔ **اِلَّا بِاِذنِ اللّٰه** ۔ کا معنی غلط کرتا تھا اس کے نزدیک جادو خود اثر انداز ہے باذن اللہ سے خود کو اور لوگوں کو دھوکہ دیتا ہے۔

(جواب 35) جب مذکورہ بالا کثیر آیت سے ثابت ہو چکا ہے کہ جادو میں اثر نفع و نقصان دینے کا بالکل ہے ہی نہیں نہ ما فوق الاسباب اور نہ ہی ماتحت الاسباب بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اسباب میں سے کوئی سبب ہی نہیں بنایا تو پھر اس آیت سے کیسے اثر ثابت ہو گیا کیا قرآن مجید میں تضاد ہے قرآن مجید میں تضاد ماننے سے تو کفر لازم آتا ہے لہٰذا اس آیت کا مفہوم بھی مولوی نے غلط بیان کیا ہے۔

(جواب 36) اگر بالغرض مولوی کی بات مان لی جائے کہ جادوگر جادو سے آدمی کی نظر باندھ لیتا ہے کہ دیکھتا تو ہے رسّی کو لیکن اس کو نظر آتا ہے سانپ اسے کہتے ہیں نظر بندی۔ جواب۔ ایسا کام جادوگر اپنے جادو سے بالکل نہیں کر سکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ **لا تبديل لخلق الله** ۔ اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں

کوئی تبدیلی نہیں کرسکتا لہٰذا اللہ نے آنکھ کی تخلیق فرمائی ہے کہ جس چیز کو دیکھے اس کو وہی چیز نظر آئے کہ ماں کو دیکھے تو ماں نظر آئے بیوی کو دیکھے تو بیوی نظر آئے اب جادوگر یہ کیسے کرسکتا ہے کہ آنکھ سے حقیقت میں دیکھا تو ہے ماں کو لیکن نظر بندی سے اس کو نظر آنے لگی بیوی دیکھے تو وہ کتے کو لیکن اس کو نظر آنے لگے بھینس دیکھے تو وہ باپ کو لیکن نظر بندی سے اس کو نظر آنے لگے ریچھ۔ یہ ناممکن ہے یہ نہیں ہوسکتا اور نہ ہی آج تک کوئی اس طرح کرسکا ہے اس لئے فرمایا ۔لَا تَبۡدِیۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰہِ ۔اگر اسی طرح ہوجائے تو جادوگر نظر بندی کرکے ایک بہت بڑا فتنہ و فساد و انقلاب پیدا کرسکتا ہے بادشاہوں کا تخت الٹ سکتا ہے جنگوں کے نقشے بدل سکتا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ کیونکہ آج تک کسی جادوگر نے نظر بندی کرکے کسی بینک و گھر کو لوٹا نہیں ہے وغیرہ وغیرہ۔ بلکہ آیت کا مطلب صاف ہے کہ لوگوں کی آنکھوں کو دھوکا دیا۔ سوال۔ یُخَیَّلُ اِلَیۡہِ مِنۡ سِحۡرِھِمۡ اَنَّھَا تَسۡعٰی (تو یکایک ان کی رسیاں اور لاٹھیاں) محسوس ہونے لگی موسیٰ کو ان کے جادو سے کہ وہ دوڑ رہی ہیں ۔اس آیت سے مولوی ثابت کرتا ہے کہ موسیٰ کے عقل پر جادو اثر انداز ہوا تو موسیٰ کو رسیاں لاٹھیاں دوڑتی ہوئی نظر آئیں ہیں۔

(جواب 37) مولوی کے نزدیک جادو کی تعریف یہ ہے کہ جادو کی ایک کلام مخصوص ہے اور اس کا ایک مخصوص عمل ہے جب اس مخصوص کلام سے مخصوص عمل کیا جاتا ہے تو پھر جادو کے اندر عجیب و غریب قسم کے اثرات پیدا ہوجاتے ہیں جس سے آدمی کے عقل اور دل و دماغ آنکھ کان ناک غرض انسان و غیرھم کے سارے جسم پر اثر ہوجاتا ہے اور وہ بھی ما فوق الاسباب مثلاً عقل میں جنوں و خلل ڈالنا آنکھوں کی نظر بندی کرنا میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دینا آدمی کو بیمار کردینا اور تندرست کردینا وغیرہ وغیرہ۔ ایسا جادو کائنات میں نہ تھا اور نہ ہے اور نہ ہوسکتا ہے اور اگر جادو سے مراد ہے فنکاری شعبدہ بازی صنعت کاری دھوکے بازی جھوٹ فراڈ و عمل مفسد ہے تو اس سے آدمی کے خیال میں بھی آسکتا ہے کہ رسیاں دوڑ رہی ہیں جیسا کہ شعبدہ باز عجیب و غریب کرتب دیکھاتا ہے۔ سوال ۔مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۔گانٹھوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں مولوی کہتا ہے کہ دیکھو جادو کے اندر اثر ہے تو پناہ مانگی جارہی ہے۔

جواب (38) نسائی میں یہ حدیث موجود ہے ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا جو شخص گرہ دیتا ہے اور پھر اس میں پھونک مارتا ہے وہ جادو کرتا ہے اور جس جس نے جادو کیا اس نے شرک کیا اور آدمی اپنے بدن پر جو چیز لٹکاتا ہے وہ اس کے حوالے کردیا جاتا ہے ۔نسائی ۔اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دھاگا میں گرہ دیکر پھونک مار کر دم کرنا یہ جادو ہے اور فرمایا جو جادو کرتا ہے وہ شرک کرتا ہے۔ 1۔ تو ثابت ہوگیا کہ گرہ دار دم کیا ہوا دھاگا جادو ہے اور جادو شرک ہے اور دھاگہ دم کرنے والا مشرک ہے اور فرمایا جو چیز لٹکاتا ہے وہ اس کے حوالے کردیا جاتا ہے یعنی اس کو دھاگے وغیرہ کے حوالے کردیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوجاتا ہے اللہ تعالیٰ کا اس کے ساتھ کوئی سروکار نہیں رہتا تو معلوم ہوا کہ دھاگہ میں نفع و نقصان دینے کا کوئی اثر نہیں ہے۔ 2۔ حدیث سے معلوم ہوا کہ جادوگر اور جادو سے اللہ تعالیٰ کا کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہے۔ 3۔ نیز جادو شرک ہے جادو شرک اس لئے ہے کہ اس کے اندر نفع و نقصان دینے کا ما فوق الاسباب اثر مان لیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی چیز کو نفع و نقصان دینے والا ماننا شرک ہے۔ 4۔ جس قول و فعل عقیدہ کو قرآن و حدیث میں شرک کہا جاتا ہے اس میں نفع و نقصان دینے کا اثر نہیں ہوتا جیسا علی کو مشکل کشا ماننا و کہنا شرک ہے کیونکہ علی کے اندر مشکل کشا ہونے کی کوئی صفت اور طاقت نہیں ہے۔ مشکل کشائی کی طاقت صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اب علی کو کوئی مشکل کشا مانتا و کہتا ہے تو شرک کرتا ہے ۔اسی طرح جادو شرک ہے کیونکہ جادو کے اندر نفع و نقصان دینے کی کوئی طاقت و اثر نہیں ہے۔ لیکن جو لوگ جادو میں اثر مانتے ہیں وہ شرک کرتے ہیں لہٰذا جادو کے اندر اثر نہیں ہے دم کردہ دھاگا جادو ہے اور جادو میں اثر نہیں ہے لہٰذا دم کردہ دھاگا میں نفع و نقصان دینے کا اثر نہیں ہے اور جو مانتا ہے وہ شرک ہوجاتا ہے۔ سوال ۔اب رہی بات کہ ۔مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ سے کونسی شر سے پناہ مانگی گئی ہے۔

جواب (39) شر سے مراد یہی عقیدہ و عمل کا شرک ہے یعنی دم کردہ دھاگہ میں نفع و نقصان کا اثر مان لینا اور دھاگا لے کر کسی نفع و نقصان کیلئے استعمال کرنا شرک ہے اور شرک سب سے بڑی شر ہے دھاگا دم کرنے والے یہی تو کہتے ہیں کہ ہمارے دھاگے سے بیماری دور ہوجائیگی ہمارے دھاگے

سے غربت دور ہو جائیگی ہمارے دھاگے سے تمہارا دشمن بیمار ہو جائیگا تمہارے دشمن کا کاروبار تباہ ہو جائیگا چونکہ یہ دھاگا من دون اللہ ہے اور من دون اللہ میں نفع و نقصان دینے کا اثر نہیں ہے اگر کوئی اثر مان لیتا ہے تو مشرک ہو جاتا ہے اور شرک کائنات کی سب سے بڑی شر ہے۔ اِنَّ الشِرکَ لَظلمٌ عظیم (شرک بہت بڑا ظلم ہے) تو ثابت ہو گیا کہ شر سے مراد دھاگے دم کردہ میں نفع و نقصان دینے کا اثر مان لینا ہے جو دھاگہ دم کرنے والا اور دھاگہ لینے والا دونوں مانتے ہیں اور مشرک ہو جاتے ہیں۔

(جواب 40) اس آیت میں لفظ شر ہے اور۔ وَمَاھُم بِضَارِینَ بِہٖ اَحدِِ۔ میں لفظ ضارین ہے معنی ضرر نقصان تکلیف پہنچانے والا اب شر اور ضرر دونوں کا مفہوم نقصان و تکلیف ہے تو معلوم ہوا کہ جادوگر اور دھاگا دم کرنے والیاں شر ہی شر ضرر ہی ضرر یعنی نقصان و تکلیف ہی تکلیف پہنچانے والے ہیں خیر تو ان کے پاس سے ہے نہیں یعنی کوئی دشمن سے تنگ ہے اس نے دھاگا اور جادو کرایا اس کا دشمن بیمار ہو گیا اس کا دشمن مر گیا کوئی بیوی سے تنگ ہے شوہر نے دھاگا لیا اور جادو کرایا بیوی بیمار ہو گئی یا مر گئی کوئی آدمی ساس اور سسر سے پریشان ہے تو دھاگا لیا اور جادو کرایا تو وہ تو شدید بیمار ہو گئے یا مر گئے بھائی بھائی کو ستاتا ہے بھائی نے دھاگا لیا و جادو کرایا بھائی بیمار ہوا یا مر گیا مزدور مالک سے تنگ ہیں دھاگا و جادو کرایا اس کے کارخانہ کا کباڑہ ہو گیا کاشتکار مالک زمین سے ناراض ہے اس نے دھاگا بنوایا اور جادو کرایا زمین دار کی ایسی کی تیسی ہو گئی ہمسایہ نے ہمسایہ کو نقصان پہنچایا تو دوسرے ہمسایہ نے چپکے سے دھاگا بنوایا جادو کروایا ہمسایہ کا ستیاناس ہو گیا ایک آدمی نے اپنے دشمن اور اس دشمن نے اس آدمی کے لئے دھاگا بنوایا اور جادو کروایا وہ بھی مر گیا اور یہ بھی مر گیا ایک آدمی کسی کی بیوی پر عاشق ہے اس نے اس کے خاوند کیلئے دھاگا دم کروایا اور جادو کروایا اس کا خاوند بیمار ہو گیا یا پاگل ہو گیا یا مر گیا کسی حکومت نے اپنی مخالفت حکومت کیلئے دھاگا بنوایا یا جادو کروایا وہ حکومت اور اس کی فوج یہ سب بیمار یا پاگل ہو گئے یا مر گئے یوں حکومت تباہ ہو گئی کسی خاندان نے دھاگا دم کرنے والی کو ستایا اس نے دھاگا بنایا اس خاندان کے سب افراد بیمار ہو گئے یا پاگل ہوئے بے گھر ہو گئے یا مر گئے کیا دھاگا و جادو میں یہ شر مان لی جائے قرآن اجازت دیتا ہے۔ لیکن مذکورہ بالا مفہوم مولوی بیان کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ تمام کائنات دھاگا و جادو کے شر کے کنٹرول میں ہے۔ اس سے بڑھ کر قرآن مجید کی تکذیب اور کیا ہو گی۔ اس سے بڑھ کر شرک اور کیا ہو گا۔

اللہ کو نفع و نقصان دینے والا ماننا اللہ پر ایمان لانا ہے اور ایمان سب سے بڑی اللہ کی عبادت ہے اور غیر اللہ من دون اللہ کو (اللہ کے سوا کو) جادو دم کردہ دھاگا کو تعویذ گنڈا کو نظر بد کو جن بازی کو وغیرہ کو نفع و نقصان دینے والا ماننا غیر اللہ جادو دم کردہ دھاگا وغیرہ پر ایمان لانا ہے اور یہ ایمان غیر اللہ جادو دم کردہ دھاگا وغیرہ کی سب سے بڑی عبادت ہے اور غیر اللہ کی عبادت کرنا شرک ہے اللہ فرماتا ہے۔ **ولا یشرک فی عبادت بہ احدا** ۔ اللہ کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بناؤ (کہف 110) قارئین۔ میں نے قرآن کی کم و بیش۔ 30۔ آیت سے چالیس جوابات سے یہ ثابت کیا ہے کہ مولوی جن آیات سے جادو کے اثر کو ثابت کرتا ہے یہ ان آیات کا معنی غلط کرتا ہے قرآن مجید کی۔ 30۔ آیات مولوی و پیر کے معنی کو غلط ثابت کرتی ہیں اور مولوی و پیر کے معنی و مفہوم کو 30 آیات تسلیم نہیں کرتیں۔ نوٹ۔ انسانی ہر تحریر خطا سے پاک نہیں ہو سکتی اگر کوئی غلطی ہو گئی ہو تو مطلع کرنے پر تصحیح کی جا سکتی ہے۔

مصنف۔ ڈاکٹر بشیر احمد

خطیب: جامع مسجد توحید۔ مرکز المسلمین نزد خواجہ فرید ہسپتال سوشل سیکورٹی وہاڑی روڈ پیپلز کالونی ڈاکخانہ ممتاز آباد۔ ملتان شہر۔ پوسٹ کوڈ۔ 60600